

نیم

امین

# اعزاز و سکرانت اعزاز

اعزاز (۱) میں اپنی اس تالیف کی اعلیٰ کامیابی پر خداوند کریم کا شکر گزار ہوں اور یہ بات  
سیرے لئے باعث افتخار ہے کہ اس کا نام سیرے آقا کے ولی نعمت حضور پر پڑوا  
بندگان فعال متعال مظلہ العالی کے بارک تخلص کو اپنے سر پر لے ہوئے  
ہے اور اس کا آغاز آپ ہی کی بارک جو پی چھل سالہ کی تقریب میں ہوا۔

(۲) میں ہزار سالنی لارڈ فٹسو بالقاہ ہجم گورنر جنرل ہند کا شکر ہوا کرتا ہو  
کہ آپ نے برادر عنایت مجھکرو اجازت عطا فرمائی کہ میں اس کتاب کا ذریعہ  
آپ کے نام نامی سے کروں۔ صاحب رزیڈنس چیدر آباد پر لیجہ مرا سلطنتی ان  
مورخہ ۲۳ جون ۱۹۰۹ء مجھکرو اطلاع دیتے ہیں کہ ہزار سالنی آپ کا شکر ہوا  
کرتے ہیں کہ آپ نے اُن کو اپنی عالمانہ تالیف میں اُن کی یادگار قائم ہوئی کا  
موقع دیا۔

اعانت (۳) میں ہر کسلنسی ویساے موصوف کا دل سے شکرگزار ہوں کہ اپنے  
با جلاس کو نسل یہ حکم فرمایا کہ مؤلف کو اس کتاب کی ہر ایک جلد پر جس طرح وہ  
شائع ہوتی جائے پان پان اور و پہچہ کا آزیم (صلحہ تالیف) عطا کیا جائے۔  
(۴) میں اپنے آفے ولی نعمت اعلیٰ حضرت والی سلطنت قلن جنخون پر نو  
سرکار نظام اور امام اللہ را قیالہ کا شکریہ بھیان و دل او اکرنا ہوں کہ سرکار  
محمد وح نے حکم فرمایا کہ سلطنت آصفیہ کے شاہی خزانہ سے بھی مؤلف کو اس  
کتاب کی ہر ایک جلد پر جس طرح وہ شائع ہوتی جائے سات سو اسی ویجہ  
کی امنا و عطا کی جائے۔

ر(۵) حیدر آباد کے امراء عظام سے چناب نواب فخر الملک بہادر بن عین الدین  
حیثیتہ تعلیمات و عدالت و کوتوالی و امور عامہ کی علیم و کوستی کا بھی شکرگزار ہوں کہ  
آپنے اپنے خانگی خزانہ سے اس تالیف کی ہر ایک جلد پر سور و پیہ کا اعزازی  
انعام مقرر فرمایا ہے۔

شکریہ علی (۶) اگرچہ اس کتاب کی ہر ایک جلد کے پانسوں سخن کی طبع کا حقیقی صرفہ  
بقدر الامکیہ بلکہ عثمانیہ ہے اور معاونین بالغہ بھم کی اعداد کا مجموعہ بھی اسی کے  
قریب قریب ہے۔ لیکن محض اس خیال سے کہ پہلا کو نفع پہنچے میں نے جملہ  
پہنچنے سے مطبوعہ کو بلا الحاطہ اپنے نفع کے مع حق تالیف کتاب بلا کسی معاوضہ کر  
پہلا کو لا اپنے مدارس اور بعض شاکنین و معاونین زبان فارسی کے لئے وقت

کرو یا ہے معرفہ ناظرین کتاب پر روشن ہے کہ یہ ۲۲ جلد کی کتاب ہے اور مولف  
کی ضعیفی کی وجہ سے کمال اہتمام کے ساتھ سال بھر میں اپک اور کبھی دو جلد شائع  
ہوتی ہیں اور بظاہر مجھ کو صرف خداوند کریم سے توقع ہے کہ میں اس کتاب کی میں  
اپنی باقی ماندہ عمر میں کر سکوں۔ وہو علیٰ کل شریٰ قدر ۔

پہلک کاغذی

احمد عبد المعرفہ ناظری

(خان پہلو شمس العلامہ نواب عزیز جنگ بہادر)



۱۳۴۲

شمع

کتاب پیغمبر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بحمد اللہ کہ توبت بہ ہمی جلد این کتاب رسید وہ میں دولت اپد فرار سر کار آصفیہ  
و جس الفقہات و قدر آقامی ولی نعمت۔ قدر قدرت قوی شوکت۔ سلیمان نہر  
اعلیٰ حضرت حضور پیر نور بندگان عالی۔ آصف جاہ سابع۔ نظام الدولہ نظام الملک  
و الملکات۔ پیر عثمان علیخان پہاڑ فتح جنگ۔ جی۔ سی۔ الیں۔ الی۔ فرمان روایی  
سلطنت آصفیہ مؤلف این کتاب راشا پرہ دو صد و پنجاہ روپیہ بصلہ خدمت  
علمی و راجی وظیفہ حسن خدمات ملکی محنت گردید او امام اللہ اقبالہ و ضماعض اجلالہ پڑا

قصیدہ بخش آقامی ولی نعمت

از زبان شعلہ جاتی دو دخیز و مارہا	تا پروی آتشین زلفش کشید تارہا
بخر جسارش زریحان شکافد گلزارہا	بزرہ خطر رشہ تھجم سیاہ خال اوت
آب حسرت در دہان دارند آتشخوارہا	از شکفت سکن خاکش کہ آب واشست
کھل رفیض مو قلم جا کرد برد یو ارہا	عاشرہ ارش نقش دیوار ندو روکارف

تادل مایافت ذوق شکرین گفتارها  
 شبنجم سوز تر خم رنگ و از منقارها  
 از نگ صد خجچه کوکن کن در تارها  
 از رگ گل تارها وز شاخ گل فرمادا  
 قطه خوش گل انگیزه زنگ خار پا  
 گل برآر و از رگ گل بجه از زنارها  
 عنده بیانند گرمه غممه در بازارها  
 او شخوندر نگ و بو در گوشش گلزارها  
 حلقة در گوشند از دلدارش دلدارها  
 غنجه از گلهای گلشن گل کند دنیارها  
 فتح خنگت آمد لقب در عالمه سکارها  
 ثابت از اعیان دولت هشت سیارها  
 دیده عالمه نشد مشت کش اغیارها  
 گرچه برادر نگ هستی دیده اهم سیارها  
 ابر گوش بردار در دست تو دیدم بارها  
 سر زند پرق دستار تو از زنارها  
 داشت والا بیت خبردار در زکار و بارها

از روپان تنگ او نگ شکر دارد مذاق  
 بلسان بخند گرمه غممه تر در جمین  
 عکبیونی پرده اسکن از حوش بهار  
 ساز و بگ صد هزاران غممه می ساز فخر  
 رهرو عشق تو در دشت خون ساز چمن  
 قطه اشکم ببارگرید از جوش بهار  
 کیست او کنزیم عهد اوست این جوش بهار  
 زانکه مخصوص جمین نگذشت گل را کشش  
 گفتش محبوب محبوب است متروح جمین  
 ماکه عثمان غنی آمد سر بر آرامی ملکت  
 گاهه بزم او را نظاهم الملکت آصفجاونما  
 هر واش آفتاب پرخ او زنگ دش  
 تادل عالمه بدرست اوست زنگ آشنا  
 خسر و افات توحید گیر آمد در صفات  
 تاجه می بالد فلک بر آب بیان بهار  
 پیچه خور شید شود ما پیه ناز سپهر  
 سلطنت را ک سر بر چشم پر کانجین

می کند بر پیش اقتداء هم کیم و دار با  
لک و شاهینست زیر دامن که سار با  
محمد رین دور نمود سر بازان بفرق دار با  
عاجزان از مین اقبال تو استغفار با  
بر زبان دار نداز رعیت تو استغفار با  
قطرو های اشک غمی چیند از خسار با  
در تماشای تو سر برگرد و ده از دیوار با  
خواب غفلت در وکن پیدا کند هشیار با  
دان از خوش و شستی است از خروار با  
گرچه دار می از صفاتش در سخن طومن با  
تادعای دولت آمد خدا تمکن فشار با  
دوا را آسان شود پر ذات او دشوار با  
 بشکند و رسینه بد خواه دولت خار با  
بر خور نماین چنان اقبال تو بر خور دول

شحنه عدلت بحسن انتظام دولت  
شیر در عهد تو با بزرگاله باز می کند  
محمد رین عهد نمود سر بازان دولت سفران  
سکران از رعیت اخلاص تو استخنا کند  
را فکه عفو خود ری تر دامن را داشتین  
آینه نمود رساند از راول آسمانی پرست  
سد طشت را زان عالم حون چنوب رو چین  
خاکه بیداری عهد چهارین عهد است  
هر چهار چهل شنایت در حضورت بار بافت  
ای ولا خاموش وز طول اهل هشیار با  
جان من تن زن بجان تو که نه سکا هم دعا  
هر چهار آسانست بر اعدای او دشوار با  
نمایو و گل در گریبان هوا جو یان شاه  
بر سر عالم الهم تا قیامت زندگ پاش



**(الف) بالا رفتن طاعت المصدر** فقط بالاجنبی لیندی و فوای است که ذکر شده بجی پیشگفت

اصطلاحی (لقول) بجز بزر و (لقول) رسیدن که بینی کار کنایہ باشد از کامیابی حال تصفییین اصر  
حافت - مؤلف گوید که دیگر کسی از حقیقین باقی نماید که از بلندی پیش کدام هم کی را فوای  
فارسی زبان ذکر این نکر و ولیکن خلاف قیاساً و مناسب است با صحنی حقیقی فقط بالا بجاها  
میست و متعلق است از - - - - -

**(ب) بالا رفتن کار** که (لقول) بجز بینی نیک (اردو) (الف) طاعت کا قبول ہونا  
سرخاهم یافتن کار راست و (لقول) بہار پیش فتن - طاعت کا مرتبہ اعلیٰ حاصل کرنا (ب)  
کار و (الف) ہم و اخی ہمین تفہیم است - کامیابی ہونا (لقول) آصفیہ - فارسی بقصد

(صائب ۵) مشوقید ہمراہ گرچہ توفیق  
است ہا که از خبریده روی کار محض بالافت  
کو (ابوظاب کلیمہ) کا محنت گردین سجوالہ منظر العجائب از اسماء عشق  
رہ ایندین بالاردو و ہمارہ نور وان را  
زز الوخاری یا یکشید بمحضی مبادکه بعض  
حقیقین فقط بالاراد و یخا بعینی ششمی کیرنڈ مثل صوف بردار نده حیف است که سن  
که پیش است یا کمی عینی ششم را فاگھم کر وہ اند استعمال نشد (اردو) بالا صنوبر  
از ہمین قسم استعمال بخیال ما در غلط افاده اند - یار کو کو کہ سکتے ہیں جیسے سرو قد -

که ما خذ فقط بالا بعینی پیش تعلقی مجازی ہم ندار و در پنجا (۱) بال افسان مصدر اصطلاحی -

(۲) بال افشا ندان مال افکار میں (المصدر راصد راصد لاحق)	(۱) بال افشا ندان معنی طبیعت (المصدر راصد راصد)
(۳) بال افشا ندان مندرجہ امام (طبیعت کتاب) و بہانہ بقول (جہاں تک پہنچے وہ فہریت کتاب) کیا یہ پہلے بجل پاشد و زادہ سے فاعل تکمیلی و رشیدی وجہاں عوام و پھر وائند (۱) کیا یہ (۴) حاصل بال مصدر (ظہوری طبع) از حاچ خشندان مولف عرض کند کہ (۵) شد رشک بال افشا ندان آزادان بمعنی حقیقتی است معنی پر بال رشیعہ معنی پہنچت مغلابی کہ دیروانہ پرانہ ازان کند متعددی معاصرین عجم معنی دوہم بزرگان فائدہ (ولہ سٹھ) ہمایون طاری دل ذوق حیف است کہ نہ استعمال نہ نشد حقیقی بال افشا نئی وار و بکار ان بستان کہ از مبادکہ چون پرندہ اپر بال رشیعہ سوواز پر و پر پاسند نہ کرے بال عی روید کو (ولہ سٹھ) باز نامد و از ہمیں است معنی اقل (اردو) کردہ پر کرکے ہمیں بہنچت بال افشا نئے ہو (۶) حاج ہمونا۔ (۷) پر گرا دیسا کسی مرض کی وجہ شاہزادی دل بامض قحط و خال اندرا ختم کے سوا۔	(۲) بال افشا ندان مال اکارون نسر المصدر راصد راصد لاحق
(۸) بال افشا ندان مال اکارون نسر المصدر راصد راصد لاحق	(۹) بال افشا ندان مال اکارون نسر المصدر راصد راصد لاحق

<p><b>می کشدہ و تمیزین</b></p> <p><b>(د) بالا کشیدن شعلہ الجھنی پند ویر</b></p> <p>اعول بہار ولطف تکارش (اند) بعنی قد شعلہ باشد (آغاز مان واضح سه) مروراً کشیدن مؤلف عرض کند که (قد کشیدن) پا مال خواری می کند طغیان حرص پشم لیکوں بحر طماہر و ملایان شدن و بعثیم بر خاستن و خود بہار جنم بعنی دوست قات پس اندر مخصوص است تعریف بالا کشیدن استعارہ قد کشیدن نتوان کر دن را کہ ...</p> <p><b>(ه) بالا کشیدن محل وہمال لبغت</b></p> <p>بلند شدن محل وہمال (صاحب سه) محل ربجا بالا کشیدن از آن عوثری کا بعنی اشتو و ندا پروش باقش در آن عوثر باشد بیشتر چون خاکساری بیشتر کو (صحیح کاشی سه) (صاحب سه) کی کند و ملایہ نگندان دار دهم کر دون ہمان درخواج چون بیج دو کنوں اشادگی مل سرو بالائی کہ آن عوثر من بالا کشید کو و ...</p> <p><b>(ج) بالا کشیدن زنگ اصطلاحی (بالا کشیدن کسی) ہم سیدا جی شو</b></p> <p>شدن زنگ ارسی و کنایہ از طماہر شد (صاحب سه) در دل من در دران شومنا و یکراست کونگ پر ایلیہ احمد چون سرو بالا</p>	<p>صراف و خاکر نامہ صراف بہار نامہ</p> <p><b>(اند) بالا کشیدن اصطلاحی</b></p> <p>اعول بہار ولطف تکارش (اند) بعنی قد شعلہ الجھنی پند ویر</p> <p>لیکوں بحر طماہر و ملایان شدن و بعثیم بر خاستن و خود بہار جنم بعنی دوست قات پس اندر مخصوص است تعریف بالا کشیدن استعارہ قد کشیدن نتوان کر دن را کہ ...</p> <p><b>(ب) بالا کشیدن از آن عوثری کا بعنی</b></p> <p>اشتو و ندا پروش باقش در آن عوثر باشد بیشتر چون خاکساری بیشتر کو (صحیح کاشی سه) (صاحب سه) کی کند و ملایہ نگندان دار دهم کر دون ہمان درخواج چون بیج دو کنوں اشادگی مل سرو بالائی کہ آن عوثر من بالا کشید کو و ...</p> <p><b>(د) بالا کشیدن زنگ اصطلاحی (بالا کشیدن کسی) ہم سیدا جی شو</b></p> <p>شدن زنگ ارسی و کنایہ از طماہر شد (صاحب سه) در دل من در دران شومنا و یکراست کونگ پر ایلیہ احمد چون سرو بالا</p>
---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------

**مولف** عرض کند کہ ما حقیقت این بہ  
دالار ذکر کروہ ایم (اردو) و کھیو بالا  
کے سہلے اور دوسراے اور تیسراے معنے  
**بالاگر فتن** مصدر اصطلاحی۔ لقول

بھروسہ و اسناد و بہار معاں مختلفہ جی آئید و  
این تعمیم را پسند نہیں کرنے چاہئے محققین بالا  
پسند کروہ از دلیعی (بالاگر فتن) را معاں  
متعددہ نوشہ اند و اسنادش تعلق دار و  
با اضافت این مصدر بسوی چیزیں وہیں  
پیدا جی شود (اردو) پاؤں آٹھانا۔

معنی این مصدر چنانکہ در محتفات جی آئید۔

لقول آصنیہ۔ جلدی چھانا۔ قدم ٹپا کر  
کر فتن چنانکہ (بالاگر فتن آتش) و (بالاگر

صد او شہرت) و (بالاگر فتن دولت) و

(بالاگر فتن قشہ) و (۲) چیزیں بغیر و

حیلہ حاصل کروں چنانکہ (بالاگر فتن چیزیں

از کسی) و (۳) رونق داوں چنانکہ

د) گوہین پلنا (ج) زنگ آنے سلطانہ مونا

(د) شعلہ بلند ہونا (ه) خل اور ہنال بلند ہونا  
بالاگرداشتیں با (اصدر اصطلاحی)

لقول بہار کہ بہ (پا بالاگرداشتی نوشہ  
پشتا برقتن و دویدن (مخلص کاشتی

۷) نیتی بیار خود ای مالہ پا بالاگرداشتی  
در دوں بجا پڑا پیش مسیحی کنی ہے مولف  
عرض کند کہ پسیل مجاز متعلق بعین چشم

لقط بالاست کہ از برداشتیں ہم بلندی  
پاؤں آٹھا کے چلنا۔ پاؤں آٹھا کے چانا۔

لقول آصنیہ۔ جلدی چھانا۔ قدم ٹپا کر  
جانا۔ جلد چلنا۔ تیر ز قفار ہونا۔

**بالاگر** اصطلاح۔ لقول سپاں بالا کاف

فارسی بروزن بالا تر چوب بزرگ و ستو

وجوی کہ در پوشش عمارت بالائی شاہ تیر

لدارند۔ صاحب جہانگیری برستون قانع

<p>(بالاگرفتن و کان) و (۳) رونق و نظم مجنون برواده سید کر و خمینه کو بالاگرفت یا فتن چنانکه (بالاگرفتن زمان) و (بالاگرفتن کاشش ماخایه سخنچیم کو زاره دو) آتش (۵) تقویق و ترجیح حاصل کر و چنانکه (بالاگرفتن سرو) و (بالاگرفتن کسی) و (۶) برداشتن و در کردن چنانکه (۱) مصدقه تجییی است برای تخصیص بالاگرفتن شیشه از جامد) و (بالاگرفتن نقادر چین پایه اید و لمعانی که همراه اینجا نمایم از چهار و رویی) (زاره دو) (۱) بلند نمایانه شو و چنانکه (بالاگرفتن آتش و شعله و صدای قدرالیجان) (۲) رونق و نیازد (رونق یا زاده) (۴) آشنا و در کردن چنانکه (۵) تقویق حاصل کر (۶) آشنا و در کردن چنانکه (بالاگرفتن حشری از کسی) (بالاگرفتن آتش) (صدای صدای اینجا) بعضی بلند شدن و بلندی کر فتن آتش است وارش و همار و هم صاحب بجزیره (بالاگرفتن وارش و همار و بجزیره کر این) (بالاگرفتن نوشته اند که شخصی را غافل کرد و چیزی از کرده اند میتوانند هر چیز کند که فقط بالا میباشد اور بودن است و وارش و همار درینجا متعلق است که چنین چیزی که گذشت صراحت خوب نمیکند که این را چند (کار لیست) (صادر) آتش سرداری ما از تجویی کوئید مولده کو پدر که چیزی بجزیره و قیمه کل بالاگرفت پوشیدی این طعن عرضی از حاصل کر و این از کسی باشد و متعلق بعنی بسته که وارد شد (ظهوری سه) نیاز و هم با آن و اصل این (بالاگرفتن حشری از</p>	<p>(بالاگرفتن و کان) و (۳) رونق و نظم مجنون برواده سید کر و خمینه کو بالاگرفت یا فتن چنانکه (بالاگرفتن زمان) و (بالاگرفتن کاشش ماخایه سخنچیم کو زاره دو) آتش (۵) تقویق و ترجیح حاصل کر و چنانکه (بالاگرفتن سرو) و (بالاگرفتن کسی) و (۶) برداشتن و در کردن چنانکه (۱) مصدقه تجییی است برای تخصیص بالاگرفتن شیشه از جامد) و (بالاگرفتن نقادر چین پایه اید و لمعانی که همراه اینجا نمایم از چهار و رویی) (زاره دو) (۱) بلند نمایانه شو و چنانکه (بالاگرفتن آتش و شعله و صدای قدرالیجان) (۲) رونق و نیازد (رونق یا زاده) (۴) آشنا و در کردن چنانکه (۵) تقویق حاصل کر (۶) آشنا و در کردن چنانکه (بالاگرفتن حشری از کسی) (بالاگرفتن آتش) (صدای صدای اینجا) بعضی بلند شدن و بلندی کر فتن آتش است وارش و همار و هم صاحب بجزیره (بالاگرفتن وارش و همار و بجزیره کر این) (بالاگرفتن نوشته اند که شخصی را غافل کرد و چیزی از کرده اند میتوانند هر چیز کند که فقط بالا میباشد اور بودن است و وارش و همار درینجا متعلق است که چنین چیزی که گذشت صراحت خوب نمیکند که این را چند (کار لیست) (صادر) آتش سرداری ما از تجویی کوئید مولده کو پدر که چیزی بجزیره و قیمه کل بالاگرفت پوشیدی این طعن عرضی از حاصل کر و این از کسی باشد و متعلق بعنی بسته که وارد شد (ظهوری سه) نیاز و هم با آن و اصل این (بالاگرفتن حشری از</p>
-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------

بود فارسیان در محاورہ کنون و مودود اهل و صد او محیا ز آ متعلق است بمعنی پچم لفظ  
لکھنف کردند و گیر تصحیح (وارستہ) بالا (اردو) صد ایند ہونا۔  
طرز رعنائی فریسانی بیان غمک سرو شہنشاہ بالا گرفتن و کان ( مصدر اصطلاحی )  
از قدش بالا گرفت ہو (مخلص کاشی ۷۵) بہار بر (بالا گرفتن) ذکر این کرد و گوید کے  
سر و در پارہ دار دز رعوت نقدی کو گیر بمعنی بلند گرفتن و کان و ماندان مؤلف  
از قامت رعنائی تو بالا گیر و ہو (اردو) عرض کند کہ معنی رونق دادن و بلند کرنے  
و کن ہیں کہتے ہیں اڑا لیجانا صاحب اصفیہ و کان است و متعلق باشد بمعنی پچم لفظ بالا  
نے (اڑانا) پر فرمایا ہے چرا کر لانا مرفت کہ بجا ریش گذشت (میر خسرو ۷۵) لعل  
حاصل کرنا۔ حاصل کرنا۔  
بالا گرفتن حدیث و صد احمد بالا نہ گرفت ہو (اردو) و کان کو رونق  
اصطلاحی۔ بہار بر (بالا گرفتن) گوید کہ معنی بالا گرفتن و دولت ( مصدر اصطلاحی )  
بلند گرفتن است (خواجہ شیراز ۷۵) بہار بر (بالا گرفتن) گوید کہ معنی قدر بغیر ا  
حدیث علیہ احمد سرو شیراز مثبت و صبوہ گردشدن مؤلف عرض کند بلند  
بالا گرفته است ہو (بیدل ۷۵) قائمش گرفتن دولت باشد متعلق بمعنی پچم لفظ بالا  
درس خوشی از بگاه ما گرفت کو این حدیث کہ گذشت (میر عزیزی ۷۵) زین فتح تو کہ  
فتبہ از تمازن نظر بالا گرفت ہو مؤلف لکھ گرفت قوت کو زین ملک نو کہ پر کن  
عرض کند کہ کنایہ باشد از شهر شدن یہ دولت بالا ہے (اردو) و دولت

**پالا کرفتن سرو** [ مصدر اصطلاحی] شعلہ قہرش پڑھتی باید ہم افشا نہ چون

بعنی لفظ و ترجیح ولبندی حاصل کر دن سمجھ دامانی ہے (اردو) شعلہ کا بلند ہونا سرو باشدہ و این متعلق است مجھی سمجھ لفظ بالا پالا کرفتن شیشہ از جا کا [ مصدر اصطلاحی]

و داخل است در عینہم (پالا کرفتن چیزی وہی) بعضی برداشتی شیشہ از جائی و این متعلق

بہار بدلیں (پالا کرفتن) پاسخنا و سیر سرو است مجاز المعنى سمجھ لفظ بالا کہ برداشت

فرماید کہ عبارت از قدر برافراختن و جلوہ کر سهم داخل بلندی است صاحب بجھہ مر

شدن است (سیر سرو) اگر سرو من در (پالا کرفتن) معنی خارج کر دن و دور کر دن

چمن چاگیر و پنج بانشد ار سرو پالا گیر و پک فوٹہ (محمد قلی سلیم) ای سبب غیرت

ستھو و شھر افیت کہ اگر پیار من در چمن برو و چمن کر دش افلاک ایجا لے شیشہ ترسخ کہ

سرور اور راستی و بلندی لفظی کہ بر و گرد چتا زین میکرہ پالا کرند ہو (اردو) شیشہ

بانغ است باقی معنی ماند (اردو) سرو کا لفظ اسحاد بیان دو کرنا کسی جگہ سے

حاصل کرنا بلندی اختیار کرنا۔

**پالا کرفتن فتنہ** [ مصدر اصطلاحی] بہا

ما لا کرفتن شعلہ [ مصدر اصطلاحی] بہا صحیتو الاصطلاحات بر پالا کرفتن گوید کہ

بر (پالا کرفتن) گوید کہ لمعبنی بلندی کرفتن ای معنی ترقی کر دن است و بہار این را متعلق

مولف عرض کر کہ لمعبنی سیر و مدد و بلندی پر (پالا کرفتن کار) می فرماید مولف عرض

شدن شعلہ متعلق لمعبنی سمجھ لفظ بالا کہ بجا پیش کر کہ بلند شدن فتنہ ترقی کر دن نہت

گذشت (بیدل) زاد اولفس بایڈل او (پالا کرفتن کار) رونق و نظم ام پافتن

کار است و خود بہار ہمدرانجنا ذکر این معنی کرد و که مستوفیان چرخ پو از دفتر تعالیٰ تو بالا گرفته اند  
که می آید. با این حال این متعلق است بمعنی تحریر (اردو) فرود اڑالیجنما.

قطع بالا که گذشت (رضی داشت) قشہ بالا گرفتن قطہ ( مصدر راصطہ انجی )

از رفتار طاؤس حین بالا گرفت پوچھو خواہ بہار بر (بالا گرفتن) کوید که معنی بلند کی  
لامبسو جلوه مائل می کند وہ (صائب) گرفتن است چنان کہ (بالا گرفتن قطہ) و فرا  
وست بیدار فلکس راز و دکوتہ می کند و قشہ که آری قطہ دادا هم که از دریا جدا است  
کن قامت رعنای او بالا گرفت پو (اردو) قطہ است و چون ترقی کرد و یعنی بدرا کام  
خشنه ملجد سوزنا.

**بالا گرفتن فرو** ( مصدر راصطہ انجی )  
بہار بر (بالا گرفتن) ذکر این کرد و که کوید سحاب پر زمین افتد ترقی تہائی است که بالا

یعنی فرو جعلی داشتہ از دفتر پا اور دون و سیل پر بار و د بائی حال متعلق است  
از پایہ اعتبار فرو افکندن مولف گرد پا منجم کو جم کلشہ بالا پر سیلیں چھاند (نکاح) پر کلشہ  
که سکندری خورده است و از معانی بالا

کارندار و وارستہ این را متعلق کند یعنی پے پہنچا کر فھر کر (اردو) تطری کا سیل  
(بالا گرفتن چیزی اُرسی) که بچا شیش گذشت

و متعلق باشد چیزی پائی و چم لفظ بالا کر کیا  
بالا اسر قصر و کار ( مصدر راصطہ انجی )  
ذکر شد (طایپ و حیدر ص) فرو دست آفتاب نہار و دکوتہ کرد و کوید کرد من سوزنا

یافتن کار است و صاحب بجزم ندیل (بالا سرو) گذشت و بحال مالکوق و ترجیح حال  
گرفتن) ذکر معنی رونق و منظام یافتن کرد که درون است و (معنی حاصل کردن بلند  
مولف عرض کند که بلندی کار رونق ہم جنگ که از کلام آثری پیدا ہی شود که یہ  
اوست پس فقط بالا در سنجاب رسید مجاز (بالا و پہنچا گرفتن کسی) ہی آید (اردو)  
متعلق بمعنی پیچہ اوست کہ بجا بیش گذشت (۱) تفویق حاصل کرنا ترجیح حاصل کرنا  
و آنکہ بالا را متعین مستثنی آورده اندر زدن (بلندی حاصل کرنا۔

### شان پیش رفت کار است و ترجیح شد بالا گرفتن نقاب ( مصدر اصطلاحی)

(قاسم گونا بادی ۲۵) چوگل بر سر چین جا پہاڑ پر (بالا گرفتن) ذکر این کرد و گوید که  
گرفت چین را ازو کار بالا گرفت ہے (خواہ) معنی پوشتن و بالا کردن نقاب و امثال  
شیراز ۲۵) شدم عاشق بیالامی بلندش کر آن مولف گوید که بلند کردن نقاب ہم  
که کار عاشقان بالا گرفت ہے (النوری ۲۵) پہمین معنی آمد و درین اصطلاح تھیں نقاب  
زہی کارت از خرخ بالا گرفته بحدیث  
شاد بمحکم این ہم تعلق است معنی پیچہ فقط  
پیش نمایہ صنعا گرفته ہے (اردو) کام کا بالا کہ بجا بیش نہ کرو شد (مخنوں کاشی ۲۵)  
رونق حاصل کرنا درست ہو نیچہ شد و بخت بد رفته بخوبی آہ سکھ بیس کے کار است که  
بالا گرفتن کسی ( مصدر اصطلاحی) که نقاب از گل رخسار تھوڑا بالا کرو مگر و مگر لذت  
پہاڑ پر (بالا گرفتن) گوید که معنی قدر افراد خوش  
و جلوہ گر شدن است نہش پر (بالا گرفتن) بالا گرفتن نہال ( مصدر اصطلاحی).

بیهاری (بالاگر فتن) بلندی گرفتن نوشته و سقف است و صاحب سقف و دریجیانی از کلام طالب آمی شد اور وہ مولف عرض لفظی این بلندی حاصل کننده پاش قلعه اگر کند که متعلق است به عنی پنجم لفظ بالاگر که باعث بر صاحب جامع یعنی لغت مرک را از کندشت و این بعنی بلند شدن نهاد است که بحیم بالا رک کندشت مخفی است این بحیم کاف (باعی) باز این محنت زد و سووا بگرفت که فارسی و تحقیقی است (اردو) و کچھ بالاگر در سینه نهاد آه بالا بگرفت که پسیده بیان بقایا بالا (اصطلاح) القول سروی عقیقی دو منفی هم که دل گمی زنگ سوید بگرفت که و القول بپاره بعنی بالا راست که متون و چوب پوش (اردو) نهاد بلند بونا۔

**بالاگر** اصطلاح - القول صاحب جامع و تحقیقی پچھا که بالا کردشت بندش (اردو) و کچھ بالا پروزن بالا پیر چوپ بزرگ دشنه پیر و متون بالا القول سروی و بیان و شیدی و و بعضی شه پیر عرضی پیر شه پیر که اند و فرماده ناصری (ا) بالند و متوکنده (خطاطی) که در بیان انجع کاف پروزن بالا ترگشته که سرو بالا که ز بایین سرش آمد سخوه کو دایگا سهونا سخ پاش مولف عرض کند که عرض که این مانش بپراز و پسیده که صاحب جامع اینست که این را اسم ذاتی که کیم مرکب بحیم فرماید که اسم فاعل از بالیدن و بالاندیدن و از این حاضر متصدر گرفتن و کلمه که راجه و شووندا کردن و اور بلوون و بالیدن را بعنی این مرکب قرار نہ کیم پس درستی بالاگر سخون و شه پیر را جادا اور وایکم که قائم کننده بال اصر و اسحہ فالعش و بالان مشتمل (المخ)

مُوَلَّف عرض کند که حقیقت مصادر پرچاری اسهم حال است از مصدر بالین و درینجا خودش می آید و درینجا ہمین قدر کافی است مجاز آمیعنی متاخر ک مستعمل شد (حکیم منائی ۷۵) کہ بالان پیقا عده فارسیان اهر مصدر بالان نیز باز نا صنعتی در اندازو پریش بالان نیز بھی اسهم حال بالین تسامح بھا راست و ده تازد کو (اردو) متاخر ک .

غلطی صاحب جامع کہ اسهم فاعل از بالین (۷۶) بالان بقول سروی وجہاً بگیری و بہتر و بالان نیدن لگا شت . اسهم فاعل بالین و جامع و ناصری بمعنی دلیرخانہ (حکیم عمر ضری بالاندہ باشد و از بالان نیدن بالاندہ . ۷۶) کی راستہ یا جو جو اسست پارہ پوچھی بال فائل (اردو) پھولنے والا یخو کنیو الامرو و صفت خلدا است بالان پر (تمثیل فخری ۷۷) اسهم حال بالان بھی کھسکتے ہیں .

(۷۷) بالان بقول سروی و برہان بمعنی بخوب تاب آتش تیغش چو موص شد نہیان بلکن خبیان و متاخر صاحب نوادر بالاندن و پالان نالان بماندہ اندر گل کو و داع کر ف بالان نیدن را المعنی خبیان نیدن و حرکت داوک پناچارخانہ و بالان پر صاحب رشید ہی ریش آور وہ بالان را المعنی ریش خبیان فرماید کہ پہنچنی مراد ف بالان مُوَلَّف نوشت مُوَلَّف عرض کند که حقیقت مصادر پرچاری کنیم و صراحت مأخذ این ہم ہم را انجام کافی است کہ تسامح صاحب نوادر بہت (اردو) دلیرخانہ پر بالان متاخر کر این را پریش مخصوص کرو ۔ یا تی حاصل ۔

کہ این را پریش مخصوص کرو ۔ یا تی حاصل ۔ (۷۸) بالان بقول سروی وجہاً بگیری و

برہان معنی تملک کہ جانور ان را آن حصہ کی نہ بخوبی یا رو بار انہم گرفت بلکہ در میان عاشقان  
و گیرنے صاحب رشیدی نہ کر این معنی گوید من گرگ باران دیده ام و مولف عرض  
کہ از پنجاہست کہ در مثل سائراست کہ کسی کند کہ تملک لغقول برہان لفتح اول و ثانی غیر  
کہ محرب در امور باشد و به مساب گرفتار شد و مطلع آنچہ جانور دران بقید در آمد  
باشد ان را (گرگ بالان دیده) گویند یعنی (الآن) صاحب خیاث گوید کہ تملک لغت ترکی  
تملک دیده و عواهم لعاظ (باران دیده) گوید است نوعی از دام حصہ و ان طیور کہ بجا  
و طاہر بمعضی لو اسطه تغیر لحیہ بالان را نہان کرد و صاحب  
باران خواندند چنانکہ شائع است میان کتر فرماد کہ لغت فارسی در ترکی بعضی الله  
را ولادم و دیگران بالان معنی دیگر فہمیدند سخا مستعمل با بحکم بالان ہمیشی اسم حاصل  
و صاحب جامع ہمہ زبان رشیدی صاحب فارسی زبان گیریم و جاوار و کہ مجاز معنی  
ناصری نہ کر قول رشیدی گوید کہ از کلام اول باشد کہ چون این آله را بچاک نہان  
نظمی بالان فہمیده جی شود چہ گرگان در کند شاید چنان بنظر جی آید کہ زین آنچا ہے  
ایام زمان و روز بالان بجهتہ طعنه و بلند است واللہ اعلم (اردو) بالان  
بیرون جی آئند و بسر راه ہا دیده ہا کمین ایک سخاری آله کا نام ہے جس کو خاک میں  
کند و اگر چیزی بخیگ ایشان نیقتہ ناچاچا  
چھپا کر جانورون کا شکار کرتے ہیں نہ کر  
لی از جنم خسوسی خود با جماعت رجیمی و نہ (۵) بالان - تجھی می امر حاضر است از  
و بخورد (از ناصری) دوش می فتح مصادر بالانہدن و بالاندن کہ جی آید

شامل برپه معانیش (اردو) ہے۔ حرکت بالا نمذہ القول صوری و بیان خوبی است  
و متحرک ساختہ سندین از حکیمہ نائی بر  
بالا نمذہ القول موارو جنیانیدن و بالا نمذہ مذکور شد صاحب رشیدی بر  
حرکت داون مرادف بالا نیڈن کہی آئید بالا نیدن گوید کہ درین قیاس است بالا  
(حکیمہ نائی است) یک قصیدہ ہزار جا  
خواندہ پیش ہر سفلہ پیش بالا نمذہ ہے و بالا نمذہ و  
باقول نواور جنیانیدن و حرکت داون  
پیش ولقول صاحب اند مرادف  
بالا نیدن و صاحب بھر بالا نیدن خوبی طالما  
فرماید کہ (۱) جنیانیدن و حرکت داون بالا نمذہ و معنی این حرکت داون شدہ و  
و (۲) بالا نیدن و غورون ہم کاظم عرض صاحب رشیدی سکندری خورد کہ این  
و منشارع این بالا نمذہ مولف عرض کند کے راست عشق پر مدد بالا نیدن کرد و بالا نمذہ و  
مشهدی بالا نیدن است بمعنی اول و معنی بالا نمذہ و بالا نیده و بالا نمذہ و  
دوهم را بدوان سند استعمال تسلیمہ نکھش  
نمیست بالا نمذہ کیا ہی خود می آمد و بالا نمذہ  
و محظف بالا نیدن صراحت مأخذ بر بالا نمذہ اس سمنہ علی بالا نیدن و بالا نیده یادت بالا  
می آید (اردو) (۱) ہلانا حرکت دین  
بس معنی بالا نیدن کا فاوت معنی ماضی قرب و  
هم مفعول کند و حقیقت بالا نمذہ بجا لش مذکور شد  
(۲) و یک چھو بالا نیدن۔

لشکر العجیب چہ ما یہ بی اعتمانی ہا بکار برداہ انہ صدر مجلس سیر مجلسیں (ب) بالاشیئی صدر اسٹریٹ  
تیرک این پر بیان تقویق و اشتہ کے ارتقا سیر مجلسی مولویت -

بالاندرن گروچوں تحریفی غلط کر و نہ چارہ بالا شیخ القویں صوری ہمان مرفوہ کم والان  
بیو و خبران کے عرض حقیقت کیمیم (اردو) بالشہر و بصری و پلیزنسی حب جہاگیری کویدکه  
بعضی بالان کے مرفوہ مشد (حکیمیم سماںی در  
ہلما یا ہے - بالایا ہوا -

(الف) بالاشیئی اصطلاح - (الف) کتابتی کے بعد راجل قوام الدین نوشته (ب)  
رب) بالاشیئی بقول اندھو الوفی قوام الدین کتخت و تاج خواص در بالاے  
فرنگی صدر ریاستیں و صدر راجمن (اصناف) علیمیں منتظر قدرا و است در بالائے هنفیت

ت) تکاشی صدر و ریوں در گذار و چکار دار و یہ و بقول برہان وجامع برداشت  
خوش نیشن ہا کہ بر بالاشیئیان پیش جانگ کاشانہ و پلیزنسیان - مخفی مباد کہ حدا  
می گرد و ہوا (جمهوری س) در کنٹہت و خلق مخوب بر و پلیز فرمادی کہ ہائی در وازہ و

بالاشیئیان و ہدہ اهم کوہر کجا بر ہر کہ می گولی تھی اندر دن سراو و بالائی جمع آن و والان

عائشہتیکو و (ب) صدارت پاسند بریادت بقول برہان و پلیز خانہ و کوچہ سر پوشیدہ و  
یا سی صدری بر (الف) (جمهوری س)

عیب بالاشیئی و شمس کہ انہن رہائی سخت خانہ و آنچہ معنی روائق والیوان در صند و شام  
پستہ پسخ (اردو) (الف) بالشیخ شہرت دار و غلط خواہ پود مولف عرض  
لقول اصفیہ - فارسی - اسمح مذکور صدر تیریت کند کہ اصل این بالان است کہ گذشت -

نون نجت بر لفظ بالان زیاده کرده اند چنانکه جو بالا نهادن نام صدر اصطلاحی محسب  
و جوش پس معنی لفظی بالان مشوب ب فوق و بین آصفی ذکر این کرده کوید که (بالا نهادن پا  
و کنایه از کوچه سر پوشیده که باعین در وازه و پشتاب رفت و دویدن بهار بر) بالا نهادن  
اذرون سرالود مشعلو از سقف مکان ذکر این کرده (صائب) و اغ ناسور  
و همیز در بالان زاند پس بالانه فرماید و از خجالت الله نه  
بالان باشد (اردو) دیوڑی بقول اعیین بر کوه بالانهند که مولف عرض کند که شاعر است  
مندی اسمح موتشد پیام او روازه و فخر میعنی پیغمبر لفظ بالان (اردو) و گیو بالا کذا شترن پا

**بالانی** لفظ فتحیمه بر ہان) پروفون والا نی معنی (ا) خبیدنی باشد و (ب) اسب کند و  
و (c) اسپ پارگیر صاحبان اند و متوید و صفت بمعنی دوهم سوم گانع مولف عرض  
کند که (بالانیدن) معنی خبیانیدن و حرکت دادن ہی آید پس معنی اقل اسم صدر و  
بالصدر باشد بمعنی چندیش نجیدنی و یا میلیا قلت پیغمبر صدر لخی آید و نسبت معنی دوهم  
عرض می شود که بالانی چهارے فارسی معنی سوم می آید و بالان بیانی فارسی معنی پا سی که  
بر پشت خزانه زند پس جادار که این راستی بالانی گیریم که بانی فارسی اعراب بدل شود  
چنانکه اسپ و آسپ و معنی دوهم راجه از معنی سوم که اسپ پارگیرست و گند و بالان  
برخلاف اسپ سواری که تیرروی ہی کند و عجمی نیست که فارسیان برا عجمی نوی  
یا می نجت بر لفظ بالان زیاده کرده باشد و مشوب ب بالان اسپی را نام کردن که  
پارگند و اسپ گند را مجاز آن (اردو) را قابل چندیش او بر بوجان ایضاً هماری یعنی

کے خدش - القول آصفیہ - فارسی اسم مؤنث حرکت - تحریک - لرزش - چال - (۲) مشخصاً کھوڑا - مذکر (۳) لدو کھوڑا - بار باری کا کھوڑا - مذکر لدو - القول آصفیہ ہندی - بار باری کے لائق - وجہ اٹھانی کے قابل وہ جیوان جو بار باری کے کام آئے جیسے سل - گدہا - کھوڑا - اونٹ پٹو - تحریک وغیرہ پس لدو کھوڑا کہ سکتے ہیں -

**مالا نیدن** القول بہان و جامع دووار این ہم و بالآن اهر حاضر و بالآن مضر ارع و اند پروز نہ خواہیں یعنی (۱) جنہیں این (اردو) دیکھو بالاندن - و حرکت وادن - صاحب نواور فرمادیکہ **مالا ولست** اصطلاح القول ضمیرہ بہان چنہیں و حرکت وادن ریش را القول یعنی (۱) فوق و تحت و (۲) کنایہ از آسمان تحریر (۲) بالپیدن و منکرون ہم کا مل لپڑ زین و (۳) عالم دنیا - صاحبان پوید و مولف عرض کند کہ ما اشارہ این بہان تحریر یعنی دو مرد و سو هم قائم صاحب اند کردہ ایم و آن مخفف این باشد و اسمہ صد بحوالہ فرنگی فرنگ ذکر ہر سہ معنی کر دہ - این ہمان بالانی کے یعنی خدش کدشت - مولف عرض کند کہ معنی اول حقیقی است مصدر راصلی است نہ جعلی و معنی دو مرد و سو هم صحاری و لفظ بالا دریخا قیاس و تحریر و قول صاحب تحریر طالب یعنی سختم اوست (اردو) (۱) بلندی او سند استعمال باشیم بمعاصرین یعنی دو پستی - مؤنث - (۲) آسمان وزین (۳) بزرگان مدارند و این اصل باشد و بالیک دنیا - مؤنث تحریر مازهم این و بالانی کہ گذشت حاصل بال مصدر بالا وہنا کفرت کسی لام مصدر اصطلاح

بچھنے اور دن بلندی و پستی و زین و آسمان اور دماغی آرندہ یعنی چیزی کہ آدمی رائشو و  
وایں مبتداً لغت پاٹھار تحریر کائنات اور دکوزہ پر آب موجود نشونما ہی آدمی  
دنیا (الوری) زمان و زین با بساط است و در وجہ تہمیہ اینقدر کافی است  
کہ این چھوٹے شید بالا وہنا گرفتہ ہے مخفی (اشہی) مولف عرف کند کہ کافی نہیں  
کہ این مصدر مرکب حاصل ہی شود از مصرع زیرا کہ نشونما بخش ہر فرمی روح حتیٰ کہ  
دوم و اگر بیجا طبق معنی مصرع اول زمان و زین بیانات جنم آب است نہ کوزہ اگرچہ دوسرے  
را بالا نہ راوی کی پیغم سعادو (بالا گرفتن) یہ طرف از صفات مظروف کا گرفتن عین یہی نہیں  
معنی بلندی حاصل کر دن و (پہنچا گرفتن) ولیکن لفڑو رت ہرگاہ براہی کوزہ و صراحی  
معنی کشادگی و وسعت حاصل کر دن پیدا بصفت ذاتیہ بالا اور درست می شود  
می شود فتاہ (اردو) زین اور آسمان پس ضرورت مدار و گردہ رانخن زیجم ما  
پر قابض ہوئا۔ یہ ایک مبتدا ہے۔ تحریر می دانیج کہ بالا دریجیا معنی سمجھیم و سست یعنی  
بلندی و کلر و لقول بہتان افادہ معنی  
بالا اور اصطلاح لقول سروہی و صاحب و خداوند و ارندہ می کند و قیم کہ  
جنگیں و برہان و رشیدی وجامع و موقاً بالکلہ ترکیب شود چنانکہ داشور و ماجور  
بفتح و اکوزہ پر آب صاحب ناصی بہ و امثال آن پس بالا و رمعنی صاحب بلندی  
کوزہ آب قانع خان آرز و در سراج فرقہ است کہ گردن صراحی و کوزہ بلند پاشید  
کہ طاہر مال دریجیا معنی نشونماست و و آنگی در معنی این پر آب را بصفت کوزہ

اور اصطلاح لقول سروہی و صاحب و خداوند و ارندہ می کند و قیم کہ  
جنگیں و برہان و رشیدی وجامع و موقاً بالکلہ ترکیب شود چنانکہ داشور و ماجور  
بفتح و اکوزہ پر آب صاحب ناصی بہ و امثال آن پس بالا و رمعنی صاحب بلندی  
کوزہ آب قانع خان آرز و در سراج فرقہ است کہ گردن صراحی و کوزہ بلند پاشید  
کہ طاہر مال دریجیا معنی نشونماست و و آنگی در معنی این پر آب را بصفت کوزہ